بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
تیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۷۱/۳۶ | بدھ ۲۷ جمادی الاوّل ۱۴۰۲ھ ۲۴ امان ۱۳۶۱ ہش ۲۴ مارچ ۱۹۸۲ء | نمبر ۶۷
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۳ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۲۲ مارچ کو شام سات بجے اسلام آباد سے بخیر و خوبی ربوہ تشریف لے آئے الحمد للہ حضور ایدہ اللہ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج کی اطلاع کے مطابق

"طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دُعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و تندرستی اور خوشی و خوشحالی سے رکھے اور روح القدس کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت بلڈ پریشر پیٹ میں درد قبض اور چکروں کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دُعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔

• حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا رقم فرماتی ہیں۔

مکرمی مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم کی اہلیہ سارہ درد صاحبہ جو لجنہ اماء اللہ کی چودہ ابتدائی ممبرات میں سے ہیں آج کل بہت زیادہ بیمار ہیں اور زینب میموریل ہسپتال لاہور میں داخل ہیں طبیعت بہت خراب ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ وہ ان کی صحت کے لیے دعا فرمائیں۔

(باقی صفحہ ۵ پر)

مرکزِ سلسلہ میں یومِ حضرت اقدسؑ کے موقع پر جلسہ کا انعقاد

سیدنا حضرت اقدسؑ کی پاکیزہ سیرت کے ایمان افروز ذکر کی بابرکت محفل

جلسہ سے مکرم حافظ مظفر احمد صاحب، مکرم لئیق احمد صاحب طاہر اور مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی نے خطاب فرمایا

حضرت اقدسؑ کے بلند مقام، محبتِ اسلام اور سیرتِ طیبہ کے بارے میں روح پرور تقاریر

ربوہ: آج یہاں بتاریخ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء کو یوم (حضرت اقدس ....) اپنی مخصوص روایات اور ذوق و شوق کے ساتھ منایا گیا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ سیدنا حضرت اقدس نے ۹۳ سال قبل آج ہی کے روز اللہ تعالیٰ کے حکم سے جماعت احمدیہ کی بنیاد ڈالی تھی۔

اس سلسلے میں مسجد مبارک میں لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا جس کی صدارت صدر مجلس کارپرداز محترم پروفیسر صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے کی اس میں جماعت احمدیہ کے جید علمائے کرام نے سیدنا حضرت اقدس کی پاکیزہ زندگی سیرۃ طیبہ اور بلند مقام پر روشنی ڈالی یہ جلسہ ۹ بجکر ۵ منٹ پر شروع ہوا اور ٹھیک ساڑھے گیارہ بجے دعا پر ختم ہوا۔ اس طرح سیدنا حضرت اقدس کے مبارک اور بابرکت ذکر کی یہ روحانی محفل ۲½ گھنٹے برپا رہی۔ صدر عمومی مکرم مولوی حکیم خورشید احمد صاحب نے نہایت احسن رنگ میں جلسہ کا انتظام کیا

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ قاری عاشق حسین صاحب نے کی۔ بعدازاں مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب بھامڑی نے حضرت اقدس کا منظوم کلام

؎ اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار

ترنم سے سنایا۔ بعدازاں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے سیدنا حضرت اقدس کے حضور عقیدت کے پھول کے نام سے اپنی ایک تازہ نظم ترنم سے سنائی۔

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب۔ اس کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے حضرت اقدس .. ... کا مقام کے عنوان سے خطاب کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں یہ اصولی بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حضرت اقدس .... کا مقام ذاتی مقام نہیں بلکہ آپ نے جو پایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز کامل کی حیثیت سے پایا انہوں نے بتایا کہ حضرت اقدس کا سب سے پہلا مقام فنافی اللہ کا مقام تھا کہ آپ خدا تعالیٰ کی ذات میں ایسے گم ہو گئے کہ آپ کی اپنی ذات گویا باقی ہی نہ رہی۔ اسی ضمن میں انہوں نے حضرت اقدس کے بعض الہامات سنائے اور ان کی وضاحت کی۔ مکرم حافظ صاحب نے آپ کا دوسرا مقام فنافی الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام بتایا۔ انہوں نے کہا کہ آپ اپنے پیارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں ایسے محو ہو گئے اور آنحضورؐ سے فدائیت کے تعلق اور شیفتگی کا ایسا بے نظیر نمونہ دکھلایا کہ جس کی مثال نہیں ملتی۔ مکرم حافظ صاحب نے اس کے بعد حضرت اقدس کا مقام ایک اور جہت سے واضح کیا اور بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ آنحضورؐ کو جو مہر عطا کی گئی تھی اس کا نقش آپ میں بطور آنحضرتؐ کے غلام ہونے کے موجود تھا۔ آخر

(باقی صفحہ ۵ پر)

ربوہ میں یومِ پاکستان کی تقریب روایتی جوش و جذبہ سے منائی گئی

مساجد میں دُعائیں مانگی گئیں، بچوں میں مٹھائی تقسیم ہوئی، کھیلوں کے مقابلے ہوئے!

ربوہ:- ۲۳ امان / مارچ۔ اہالیان ربوہ نے آج یومِ پاکستان روایتی طریق پر جوش و جذبہ سے منایا۔ صدر عمومی محترم مولوی حکیم خورشید احمد صاحب نے نمائندہ الفضل کو بتایا کہ اہل ربوہ نے مساجد میں پاکستان کی ترقی استحکام اور خوش حالی کے لئے دعائیں کیں اس کے علاوہ سرکاری عمارتوں اور جماعت احمدیہ کے دفاتر صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید، وقف جدید مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس انصار اللہ کی عمارتوں اور دیگر عمارتوں پر قومی جھنڈے لہرائے گئے۔ بہت سے لوگوں نے اپنے گھروں پر بھی جھنڈے لہرائے، بازاروں میں خصوصاً گولبازار میں دکانوں پر قومی پرچم لہرا رہے تھے۔ صدر عمومی صاحب نے بتایا کہ لوکل انجمن احمدیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ (مقامی) ربوہ کے زیر اہتمام بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

کھیلیں۔ یوم پاکستان کے موقع پر ربوہ میں مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی نے کھیلوں کے مقابلے کروائے انڈونیشی کھیل "گالاہ آسن" کا ٹورنامنٹ کروایا گیا اس سلسلے میں ہونے والی کھیلیں تین روز تک جاری رہیں۔ ناظم صاحب اطفال مقامی مکرم محمد اشرف اسحاق صاحب نے نمائندہ الفضل کو بتایا کہ یومِ

(باقی صفحہ ۵ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۷ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ

۲۴ امان ۱۳۶۱ ہش

بجلی کا کڑکا اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونیوالا انقلابِ عظیم

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں مامورین الٰہی کی بعثت، اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والے انقلاب عظیم اور اس کی کیفیات کو ایک نہایت ہی لطیف مثال سے واضح فرمایا ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ اس مثال کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ (الروم آیت ۲۵)

ترجمہ:۔ اور اس کے (یعنی اللہ تعالےٰ کے) نشانوں میں سے یہ بھی (ایک نشان) ہے کہ وہ تم کو بجلی کی چمک، خوف اور طمع پیدا کرنے کے لئے، دکھاتا ہے۔ اور بادل سے پانی اتارتا ہے۔ پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اس میں عقل والے لوگوں کے لیے بڑے نشان ہیں۔

آسمان میں جب بھی بجلی چمکتی ہے اور اس سے گرجدار آواز پیدا ہوتی ہے تو اس سے لوگوں کو ڈر بھی لگتا ہے اور امید بھی پیدا ہوتی ہے۔ ڈر اس لئے لگتا ہے کہ کہیں بجلی گر کر بھسم نہ کر دے اور امید اس لئے پیدا ہوتی ہے کہ بادلوں کے اٹھنے سے بارش برسے گی اور زمین ہری بھری ہو جائے گی۔ فصلیں اُگیں گی۔ اناج پیدا ہوگا اور درختوں پر پھل لگیں گے۔ عقل والوں کے لئے اس مثال میں نشان یہ ہے کہ اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے مامور من اللہ کی بعثت کو بجلی کی کڑک سے تشبیہ دی ہے۔ جس طرح بجلی کی کڑک سے لوگوں کے لئے ڈر اور خوف بھی پیدا ہوتا ہے اور امید بھی بندھتی ہے اسی طرح مامور من اللہ نذیر بھی ہوتا ہے اور بشیر بھی۔ وہ اعلان حق کے ذریعہ نافرمانی سے باز نہ آنے والوں کو ڈراتا بھی ہے اور اللہ تعالےٰ کی فرمانبرداری اختیار کرنے کی صورت میں فوز و فلاح کی بشارتیں بھی دیتا ہے۔

جس طرح بجلی کی کڑک کے بعد بارش برسنے کی صورت میں مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جو لوگ اس مامور من اللہ پر ایمان لا کر اس کے احکام پر عمل پیرا ہوتے ہیں وہ روحانی سیری و سیرابی اور شادابی سے ہمکنار ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ اس طرح ہر طرف ایک روحانی بہار اپنا اثر دکھانے لگتی ہے۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے سورۃ الرعد کے شروع میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے اور آپؐ کی بعثت اور نزول قرآن کی طرف اشارہ کر کے فرمایا۔ کہ جو کلام تجھ پر تیرے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے وہ بالکل حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور پھر آگے چل کر آپؐ کی بعثت اور نزول قرآن کو الرعد سے تشبیہ دیتے ہوئے اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے خوف اور امید کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝

(الرعد آیات ۱۳-۱۴)

ترجمہ:۔ (اے لوگو!) وہی ہے جو تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے خوف کے لئے بھی اور طمع کے لئے بھی۔ اور (پھر) بھاری بادل اٹھاتا ہے۔ اور بجلی کی کڑک اس کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی پاکیزگی کا اظہار بھی کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف کے سبب سے (ایسا ہی کرتے ہیں)۔ اور (پھر) گرنے والی بجلیاں بھی بھیجتا ہے۔ سو جن پر چاہتا ہے (یعنی جو اپنے کرتوتوں کی وجہ سے اپنے آپ کو اس کا مستحق بنا لیتے ہیں ان پر) انہیں گراتا ہے اور وہ اللہ کے بارہ میں جھگڑ رہے ہیں حالانکہ وہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور آپؐ کے ذریعہ ہونے والے اعلانِ حق کو الرعد قرار دیا ہے اور بتایا ہے کہ جس طرح بجلی کی کڑک سے لوگ خوفزدہ بھی ہوتے ہیں کہ کہیں یہ کسی مقام پر گر کر بھسم نہ کر دے اور پُر امید بھی ہوتے ہیں کہ اب بادلوں سے مینہ برسے گا اور خشک اور مردہ زمین ہری بھری ہو جائے گی۔ اسی طرح آپؐ کی بعثت اور پیغام حق کی اشاعت کے نتیجہ میں جو انذار و تبشیر کا حامل ہے انکار کی راہ اختیار کرنے والے موردِ غضب الٰہی ہوں گے اور ایمان لانے والے اور اپنی اصلاح کرنے والے پھلے پھولیں گے اور برومند ہوں گے اور پھر ان کے ذریعہ دنیا میں ایک انقلاب عظیم رونما ہوگا۔ دنیا میں خدا کے نام کی تقدیس بلند ہوگی اور یہ زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی۔ مولانا الطاف حسین حالی نے بھی اپنی مشہور نظم مدوجزر اسلام المعروف بہ "مسدس حالی" کے درج ذیل اشعار میں اسی قرآنی صداقت کی طرف اشارہ کیا ہے وہ فرماتے ہیں:

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوتِ ہادی ؛ عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن سب کے دل میں لگا دی ؛ اک آواز میں سوتی بستی جگا دی
پڑا ہر طرف غُل یہ پیغامِ حق سے
کہ گونج اٹھے دشت و جبل نامِ حق سے

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

جو دور تھا خزاں کا وہ بدلا بہار سے

منظوم کلام سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

وہ روشنی جو پاتے ہیں ہم اس کتاب میں
ہوگی نہیں کبھی وہ ہزار آفتاب میں
اس سے ہمارا پاک دل و سینہ ہو گیا
وہ اپنے مُنہ کا آپ ہی آئینہ ہو گیا
اس نے درختِ دل کو معارف کا پھل دیا
ہر سینہ شک سے دھو دیا ہر دل بدل دیا
افسردگی جو سینوں میں تھی دُور ہو گئی
ظلمت جو تھی دلوں میں وہ سب نور ہو گئی
جو دور تھا خزاں کا وہ بدلا بہار سے
چلنے لگی نسیم عنایاتِ یار سے
جاڑے کی رُت ظہور سے اس کے پلٹ گئی
عشقِ خدا کی آگ ہر اک دل میں اٹھ گئی
جتنے درخت زندہ تھے وہ سب ہوئے ہرے
پھل اس قدر پڑا کہ وہ میووں سے لد گئے

(براہین احمدیہ حصہ پنجم مطبوعہ ۱۹۰۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

• ہزارہا احمدیوں کے علاوہ دیگر مسلمان لیڈروں کا آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت • احمدیہ سیکنڈری سکولوں کے ہزارہا طلباء کا مارچ پاسٹ

مرتبہ: مکرم فضل الٰہی صاحب مشنری ویسٹرن ریجن سیرالیون، مقیم فری ٹاؤن۔ سیرالیون

(آخری قسط)

مکرم مولوی سید شمشاد احمد صاحب ناصر انچارج مگبورکا مشن جلسہ سیرت النبی صلعم کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ:۔

مگبورکا میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مگبورکا میں مورخہ ۸ جنوری کو بعد نماز مغرب جلسہ سیرت النبی منایا گیا۔ جو کہ خاکسار کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم امام صاحب نے کی۔ بعد میں مکرم نصیر احمد صاحب ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول مسنگبی نے قصیدہ یا عین فیض اللہ والعرفان پڑھ کر سنایا خاکسار نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی۔ اور پھر مقامی صدر صاحب مکرم سنفا آدم صاحب نے حضورؐ کی سیرت پر جلسہ منعقد کرنے کی غرض وغایت بیان کی۔ مکرم نصیر احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عبارات اور مکرم امام صاحب نے سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور مکرم سیکرٹری صاحب نے بھی حضورؐ کی سیرت کے چند پہلو بیان کئے۔ خاکسار نے آخر میں صدارتی ریمارکس دیئے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے کی تلقین کی۔ مسجد میں اس موقع پر چراغاں کیا گیا۔ بچوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اس کے علاوہ مشن ہاؤس میں بھی چراغاں کیا گیا اور مقامی دوستوں میں سے بھی بعض نے اپنے اپنے گھروں میں چراغاں کیا۔

مسنگبی میں جلسہ

مورخہ ۱۰ جنوری بروز اتوار احمدیہ سیکنڈری سکول مسنگبی میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پروگرام بنایا گیا۔ سب سے پہلے تمام طلباء اور سٹاف نے قصبہ کی ساری جگہوں میں مارچ پاسٹ کیا۔ اور نعرہ تکبیر۔ اسلام زندہ باد اور احمدیت زندہ باد وغیرہ نعرے لگاتے ہوئے مسجد احمدیہ پہنچے۔ خاکسار نے بھی مارچ پاسٹ میں حصہ لیا۔ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے چند پہلو بیان کئے نیز غیر اسلامی رسومات سے اجتناب کی تلقین کر کے آنحضور صلعم کی مکمل پیروی کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ ازیں قبل دیگر مسلمانوں کی طرف سے منعقد ہونے والے جلسہ میں بھی خاکسار نے آنحضور صلعم کی سیرت طیبہ پر تقریباً ۴۵ منٹ تقریر کی۔ لوگوں نے اس تقریر کو بہت پسند کیا۔

اکیانوے ۹۱ میل میں جلسہ سیرت النبیؐ

۹۱ میل میں بھی جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پروگرام بنایا گیا تھا۔ یہ جلسہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا، یہ پہلا موقعہ تھا۔ کہ کسی مذہبی جماعت نے اس طرح کھلے میدان میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جلسہ کیا۔ یہاں پر خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضرین ۳، ۴ سو کے قریب تھے۔ مقامی دوستوں نے بہت تعاون کیا۔ جلسہ گاؤں کے وسط میں بس سٹاپ کے قریب منعقد کیا گیا۔ مقامی چیف نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ وہاں کے عیسائیوں اور مسلمانوں نے بھی شرکت کی۔ مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب مقامی صدر صاحب اور سیکرٹری صاحب شکریہ کے مستحق ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اس موقع پر دو تقاریر تھیں۔ پہلی تقریر مکرم خلیل احمد مبشر صاحب ریجنل مبلغ ساؤتھ ریجن نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے سلوک کے بارے میں کی۔

دوسری تقریر خاکسار نے جس میں خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی انقلاب کی چند جھلکیاں بیان کیں۔ لوگوں نے تقاریر بڑی دلچسپی اور دلجمعی سے سنیں۔ اس موقع پر چیف نے جلسہ کی تعریف کی۔ اور مسجد کے لئے جگہ دینے کا وعدہ کیا۔

ٹمبوڈو میں جلسہ

ٹمبوڈو سے ہمارے پرنسپل مکرم ڈاکٹر خواجہ محمود احمد صاحب یوم عید میلاد النبیؐ کی کارروائی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

صبح کے وقت احمدیہ سیکنڈری سکول ٹمبوڈو کے طلباء نے جلوس نکالا اور مارچ پاسٹ کیا۔ اور شہر کی تمام سڑکوں پر سے یہ جلوس گزرا جنہوں نے ہاتھوں میں بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر نعرے لکھے ہوئے تھے۔ اس تمام وقت میں یہ جلوس لا الٰہ الا اللہ کا ورد کرتا رہا اور باآواز بلند نعرہائے تکبیر بلند کرتا رہا۔ بعد میں یہ جلوس سکول پہنچا جہاں جلسہ منعقد ہوا جس میں شہر کے معززین اور چیف نے بھی شرکت کی۔ تلاوت قرآن پاک سکول کے ایک طالب علم مسٹر محمد لی نے کی۔ مہمان خصوصی مکرم مولوی شمشاد احمد صاحب ناصر کا حاضرین سے تعارف کروایا گیا جس کے بعد مکرم خواجہ ڈاکٹر محمود احمد صاحب پرنسپل سکول نے آنحضور صلعم کا تاریخ عالم میں ارفع مقام" کے موضوع پر تقریر کی اور حضور اکرم کی زندگی سے مثالیں دے کر اپنے مضمون کی وضاحت کی جس کے بعد مکرم مولوی سید شمشاد احمد صاحب ناصر نے خطاب کیا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے متعدد واقعات بیان کر کے یہ ثابت کیا کہ اسلام تلوار کے زور سے ہرگز نہیں پھیلا۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر طلباء نے ایک ڈرامہ بھی پیش کیا جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔

روکوپر میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

روکوپر سے ہمارے مشنری مکرم عبدالمنان صاحب طاہر اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔

اس بابرکت دن کو پوری شان سے منانے کے لئے باقاعدہ دعوت نامہ بھجوا کر لوگوں کو اجلاس میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ احمدیہ پرائمری سکول اور احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر کے طلباء نے جلوس نکالا جس میں دیگر افراد جماعت نے بھی شمولیت اختیار کی۔ طلباء نے ہاتھوں میں مختلف بینرز اٹھائے ہوئے تھے جن پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کلمات لکھے ہوئے تھے۔ طلباء نے پورے شہر میں مارچ کیا اور اس دوران طلباء درود شریف کا ورد کرتے رہے نیز خاتم الانبیاء زندہ باد۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد وغیرہ کے پرزور نعرے لگاتے رہے،

شام کے وقت مسجد احمدیہ روکوپر میں جلسہ منعقد کیا جس میں کثرت سے احباب نے شرکت کی۔ خاکسار کی صدارت میں جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو پاالفا احمد کمارا صاحب نے کی۔ خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ تعارف کے بعد مکرم کوے سلیمان کمارا صاحب نے حضرت اقدس ..... کے قصیدہ یا عین فیض اللہ والعرفان میں سے چند اشعار پڑھ کر سنائے جس کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب طاہر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات پر تقریر کی۔ اور آپکی پیدائش اور مکی زندگی پر روشنی ڈالی جس کے بعد خاکسار (عبدالمنان طاہر) نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ اور آپ کے حسن سلوک پر آیات قرآنی و احادیث سے روشنی ڈالی خاکسار کی تقریر ایک گھنٹہ دس منٹ کی تھی۔ حاضرین نے تقریر کو بڑے غور سے سنا۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس ختم ہوا۔ الحمد للہ علی ذالک۔

اجلاس کے اختتام پر مہمانوں کی ٹھنڈے مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اور بچوں میں بسکٹ اور ٹافیاں وغیرہ تقسیم کیں۔ اس اجلاس کے انعقاد کے لئے سیکنڈری سکول اور پرائمری سکول کے اساتذہ کے علاوہ مکرم ڈاکٹر عبدالباری صاحب انچارج احمدیہ کلینک روکوپر نے خاص طور پر تعاون کیا۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

کینما میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کینما سے مولوی عبدالعزیز صاحب شاہد انچارج صوبہ ایسٹ نے رپورٹ بھجوائی ہے۔ کینما سیرالیون میں مشرقی صوبہ کا صدر مقام ہے اور سیرالیون میں خاص اہم شہر ہے۔ یہاں ہمارا ایک پرائمری سکول اور ایک سیکنڈری سکول ہے۔ اور اس کے اردگرد خدا تعالیٰ کے فضل سے سو کے قریب مخلص جماعتیں قائم ہیں۔ محترم امیر صاحب کے ارشاد کے تحت یہاں شاندار طریق سے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دن منایا گیا۔ جلسہ کی غرض سے کورٹ باری کو پہلے سے ریزرو کروایا گیا تھا۔ شہر میں منادی کروا کے لوگوں کو شمولیت کی دعوت دی گئی اور سینکڑوں کی تعداد میں دعوت نامے معززین شہر کو بھجوائے گئے۔ چنانچہ کثرت سے لوگوں نے شمولیت اختیار کی۔ اجلاس مکرم مولانا خلیل احمد صاحب مبشر انچارج مشن بو کی صدارت میں تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو مکرم معلم شیخو صاحب نے کی۔ مکرم الفا ذکی صاحب نے حضرت اقدس ..... کے قصیدہ سے چند اشعار پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد مکرم آئی کے محمد صاحب مینجر احمدیہ پرائمری سکولز ایسٹرن ریجن نے میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منانے کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے احباب کو توجہ دلائی کہ ہمیں اپنی زندگیاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے مطابق گزارنی چاہئیں اس کے بعد پرائمری سکول کے بچوں نے بعض احادیث نبویؐ زبانی سنائیں اور ساتھ ہی اس کا ترجمہ کیا جسے حاضرین نے بہت پسند کیا۔ جس کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب پرنسپل بو آجے بو سیکنڈری سکول نے "رحمۃ للعالمین" کے موضوع پر تقریر کی۔ انہوں نے فرمایا۔ اس کائنات کا ذرہ ذرہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت سے وافر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصہ لے رہا ہے۔ اس کے بعد مکرم معلم مصطفیٰ صاحب نے منیڈے (مقامی زبان میں) تقریر کی۔ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر بڑے احسن طریق سے روشنی ڈالی۔ اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم لطف الرحمان صاحب محمود پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کینما نے "آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائبل کی پیشگوئیاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں بائبل کے کئی حوالہ جات سے استنباط کر کے یہ ثابت کیا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی ان پیشگوئیوں کے مصداق ہیں۔ اس اجلاس کی چوتھی تقریر خاکسار (عبد العزیز) کی تھی۔ خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر تقریر کی۔ اور مختلف مثالوں سے واضح کیا کہ ہمارے آقا اور محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح دنیا کے ہر شخص کے لئے عمدہ نمونہ ہیں۔ حاکم و محکوم۔ خادم و مخدوم غریب و امیر۔ بچوں۔ نوجوانوں۔ عمر رسیدہ غرضیکہ ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والا انسان سرکار مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات سے نور حاصل کر کے اپنی زندگی کو کامیابی کے ساتھ گزار سکتا ہے۔ آپ کی زندگی کا ہر لمحہ بنی نوع انسان کے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔

خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بوآجے بونے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ" کے موضوع پر تقریر کی۔ انہوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات و امتیازی شان کا ذکر فرماتے ہوئے بیان کیا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کن کن امتیازی خصوصیات کی وجہ سے دیگر انبیاء علیہم السلام سے افضل و اکمل ہیں۔

اجلاس کی آخری تقریر مکرم خلیل احمد صاحب بشر صدر جلسہ کی تھی۔ آپ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بعض خاص پہلوؤں کا ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا ہمارے آقا ہی تمام نوع انسان کے لئے رحمۃ اللعالمین ہیں اور آپ ہی کی ذات ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے آپ کی اتباع سے قرب الٰہی کو حاصل کیا جا سکتا ہے اور آپ ہی کی غلامی سے نوع انسان کی نجات وابستہ ہے آخر میں خاکسار نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا کروائی۔ دعا کے ساتھ یہ مقدس محفل برخاست ہوئی۔ الحمد للہ کہ یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔

بلاما میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریب

بلاما سے ہمارے احمدیہ سیکنڈری سکول کے پرنسپل مکرم لطیف احمد صاحب نے لکھا ہے۔

اس دن کو شاندار طریق سے منانے کی غرض سے سکول کے طلباء نے جلوس نکالا اور شہر میں مارچ پاسٹ کیا۔ اس دوران میں طلباء نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں پرجوش نعرے لگائے۔ نعرۂ تکبیر۔ اسلام زندہ باد محمد رسول اللہ زندہ باد۔ وغیرہ نعرے لگائے گئے۔ نیز طلباء اس دوران درود شریف اور لا الٰہ الا اللہ کا ورد باآواز بلند کرتے رہے اس جلوس میں شہر کے دوسرے افراد نے بھی شمولیت اختیار کی۔ اس کے بعد خاکسار نے حاضرین سے خطاب کیا اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی اور متعدد مثالیں دیکر یہ واضح کیا کہ آپ ہی نوع انسان کے لئے اسوۂ حسنہ ہیں اور آپ کی ہی پیروی سے ہماری نجات وابستہ ہے۔ اس موقعہ پر حاضرین کو ٹھنڈے مشروبات پیش کئے گئے اور سکول کے طلباء میں بسکٹ وغیرہ تقسیم کئے گئے۔ الحمد للہ پروگرام کامیاب رہا۔

بو میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد

ہمارے مبلغ مکرم خلیل احمد صاحب بشر انچارج احمدیہ مشن بو جلسہ سیرت النبیؐ کی رپورٹ بھجواتے ہوئے لکھتے ہیں۔

امسال پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بوجماعت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک یوم پیدائش بڑی شان و شوکت سے منایا۔ اس مبارک دن کو منانے کے لئے زیر ہدایت محترم امیر صاحب پہلے سے پروگرام ترتیب دیا گیا تھا چنانچہ مورخہ ۷ جنوری بروز جمعرات اس بابرکت تقریب کا آغاز احمدیہ سیکنڈری سکول۔ احمدیہ پرائمری سکول کے طلباء، اساتذہ اور احباب جماعت بو نے ٹاؤن میں پچھلے سال کی طرح ایک زبردست جلوس نکال کر کیا۔ جلوس میں شرکت کرنے والوں کی تعداد ایک ہزار سے متجاوز تھی۔ اس پروگرام کے لئے خاکسار نے بڑے بڑے بینرز مہیا کر لئے تھے۔ جن پر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ رحمۃ اللعالمین، خاتم النبیین زندہ باد، دنیا کا حقیقی نجات دہندہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم محسن انسانیت اسلام دنیا کا مستقبل کا دین ہے وغیرہ جلی حروف میں لکھے ہوئے تھے۔ جو شرکاء جلوس تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر اٹھائے ہوئے تھے نیز دو عدد بینڈ کا انتظام تھا۔ جس سے مارچ پاسٹ میں آسانی رہی۔ جلوس سکول سے شروع ہوا۔ اور شہر کی بڑی بڑی سڑکوں سے گزرتا ہوا۔ دوبارہ سکول میں ختم ہوا۔ جہاں پر مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل سکول نے اس دن کی اہمیت سامعین پر واضح کی۔ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے افضل الرسل ہونے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مکرم اختر صاحب نے نعرے لگوائے نعرہ ہائے تکبیر اللہ اکبر اسلام زندہ باد خاتم الانبیاء زندہ باد احمدیت زندہ باد کے نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ نیز طلباء اور اساتذہ کو مشن کی طرف سے منعقد ہونے والے جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں شامل ہونے کی تاکید کی۔

مورخہ ۸ جنوری بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ خاکسار (خلیل احمد مبشر) کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو ہمارے لوکل مبلغ مسٹر ابراہیم باہ صاحب نے کی۔ اس کے بعد خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساری دنیا کے لئے رحمت کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بتایا کہ اس دنیا کی ہر روح کے لئے آپ کی محبت اور شفقت اتنی زیادہ ہے کہ کوئی انسان تو کیا کوئی نبی بھی آپ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ آپ کی یہ محبت اور رحمت نہ صرف اپنوں کے لئے تھی۔ بلکہ۔ دوست، دشمنوں، غلام آقا۔ عورتوں۔ مردوں، بچوں، بوڑھوں، یتیموں غریبوں، بیواؤں، امیر غریب۔ حیوانوں۔ جانوروں تک کے لئے تھی۔ اس لئے ہمارا فرض ہے۔ کہ اس محسن انسانیت پر درود بھیجیں خاکسار کے بعد مکرم فضل احمد صاحب ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبلغ اعظم اور آپ کا توکل علی اللہ کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) کی تبلیغ کے راستے میں درپیش مسائل اور مشکلات کا تفصیل سے ذکر کیا۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عالی توکل اللہ کو مثالوں سے واضح کیا۔ مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کامل نبی اور کامل شریعت قرآن مجید پر اپنے خیالات کا اظہار کیا آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام کمالات نبوت ختم ہو گئے۔ اب صرف اور صرف آپ کی پیروی سے ہی ہر قسم کا کمال مل سکتا ہے قرآن مجید ایک کامل اور مکمل کتاب ہے جس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے خود ذمہ لیا اور الحمد سے والناس تک بالکل اسی طرح محفوظ ہے جس طرح آج سے چودہ سو سال پہلے نازل ہوئی تھی۔

آخر میں خاکسار خلیل احمد مبشر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) کامل اسوۂ حسنہ کے عنوان سے مختصر تقریر کی اور صدارتی ریمارکس میں احباب کو تلقین کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک پیدائش کا دن منانا ہمارے لئے نئی امید اور برکتوں کا موجب تب ہی ہو سکتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک آپ کی تعلیم پر عمل کرے اور آپ کے نقش قدم پر چل کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اسوہ پر چلنے کی توفیق دے اور ہمیں آپ کے سچے خادموں میں شامل کرے۔ آمین۔

کبالا میں تقریب عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کبالا سے مکرم مبشر احمد صاحب پال پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کبالا نے تحریر کیا ہے کہ امسال بھی یوم میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم شاندار طریق سے منایا گیا۔ سکول سے ایک شاندار جلوس نکالا گیا۔ جس نے شہر کی تمام سڑکوں پر مارچ پاسٹ کیا۔ اس دوران طلباء نے خاتم الانبیاء زندہ باد۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا منبع اور احمدیت زندہ باد کے پرجوش نعرے لگائے۔ نیز درود شریف کا اونچی آواز میں ورد کرتے رہے۔ بعد میں سکول کے احاطہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں سکول کے اساتذہ کرام نے حاضرین سے خطاب کیا اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ ارفع مقام کو باحسن طریق بیان کیا۔ خاکسار نے حاضرین کو اسوۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنانے کی تلقین کی۔ دعا کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علی ذالک۔

آخر میں قارئین کرام کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ دعا فرماویں کہ جن دوستوں نے ان تقریبات کے لئے کوشش کی انہیں اللہ تعالیٰ اجر عطا فرمائے۔ اس کے اچھے نتائج برآمد فرمائے۔ اور اہل سیرالیون کے دلوں میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بٹھائے۔ دنیا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم مقام کو پہچانے اور آپ کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کرتے ہوئے ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ (آمین اللھم آمین)

بقیہ :- اخبار احمدیہ

• محترم چوہدری نصیر احمد صاحب مالک الائیڈ سائنٹفک سٹور لاہور یورولوجی وارڈ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں ان کی صحت اب اللہ کے فضل سے قدرے بہتر ہے تاہم ابھی بھی شدید دعاؤں کی ضرورت ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ محترم چوہدری صاحب موصوف کی صحتیابی کے لیے دعائیں جاری رکھیں۔ چوہدری صاحب موصوف دعا کرنے والے جملہ احباب کو سلام کہتے ہیں اور دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(خاکسار گیانی عباد اللہ۔ مینیجر الفضل ربوہ)

• مورخہ ۳/۴/۱۹۸۲ کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے میرے بیٹے عزیزم اعجاز احمد صاحب نون کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ ثمینہ رعنا صاحبہ دختر مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ بعوض حق مہر مبلغ ۲۵۰۰۰/- پچیس ہزار روپے فرمایا۔

اسی وقت میرے دوسرے بیٹے عزیزم اشفاق احمد صاحب نون کے نکاح کا اعلان مولانا صاحب موصوف نے ہمراہ عزیزہ صفیہ بیگم صاحبہ دختر محترم چوہدری زمان مہدی صاحب سکنہ چک ۳۲ جنوبی ضلع سرگودھا بعوض ۲۵۰۰۰/- پچیس ہزار روپے فرمایا

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت مجلس نکاح میں رونق افروز رہے اور ہر دو نکاحوں کے بابرکت ہونے کیلئے دعا فرمائی جزاہ اللہ تعالیٰ احباب کرام سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ نکاح ہر لحاظ سے مبارک فرمائے آمین۔ (عبد السمیع نون ایڈووکیٹ سرگودھا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکر خیر مولوی عبدالکریم خان صاحب شاہد کاٹھگڑھی

مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

مکرم چوہدری عبدالرشید ۔ بیگم روڈ لاہور

قسط نمبر ۲

ڈاکٹروں کا مشورہ

مولوی صاحب کی بے ہوشی کو چھٹا دن تھا کہ ایک عجیب واقعہ پیش آیا۔ ایک باریش ڈاکٹر صاحب جن کا میو ہسپتال کے ساتھ تو کوئی تعلق نہیں تھا۔ وہ اس لئے ہسپتال میں تھے کہ ان کی بیوی کچھ مریضہ تھی اور اسے بجلی لگوانے کے خاطر وارڈ میں داخل کروایا ہوا تھا۔ گو وہ ایک نظر دیکھنے میں کافی صحت مند معلوم ہوتی تھیں۔ وہ ڈاکٹر صاحب اپنی بیوی کے کمرہ میں کھانا دے کر واپس آرہے تھے کہ مولوی صاحب کے بستر کے پاس سے گزرے اور مجھے مخاطب کر کے انگریزی میں فرمانے لگے۔

"LET HIM TAKE REST FOR EVER. THERE IS NO CURE FOR HIM IN THE WORLD"

(یعنی ان کو اب ہمیشہ کے لئے آرام کرنے دو ان کا اب دنیا میں کوئی علاج نہیں)

میں نے کہا کہ ایک آدھ دن اور دیکھ لیتے ہیں مکرم مولوی صاحب کے والد صاحب نے پوچھا کہ کیا کہا ہے ڈاکٹر صاحب نے؟ میں ان کو کیا جواب دیتا۔ میں نے کہا کہ کہتے ہیں تکلیف بہت زیادہ ہے۔ رات جب میں گھر واپس آیا تو میری بیوی نے کھانا دیا مگر میں نے کہا آج تو ایک لقمہ کھانے کو دل نہیں چاہتا۔ اور طبیعت بڑی فکر مند ہے۔ چنانچہ عشاء کی نماز میں بڑی دعا کی کہ مولا کریم تیرے ایک ڈاکٹر نے تو کہہ دیا ہے کہ اب دنیا میں اس کا کوئی علاج نہیں۔ مگر تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ آخر یہ تیرے سلسلہ کا خادم ہے۔ اس کے چھوٹے چھوٹے بچوں کے لئے ہی اسے پندرہ سولہ سال زندگی عطا فرما۔ اور ایک معجزانہ زندگی عطا فرما۔ اس مردہ جسم کو زندہ کر دے۔ ہمارے آقا کی دعاؤں کو قبول فرما۔ دوسرے دن صبح کو جب ناشتہ لیکر ہسپتال پہنچا تو مولوی صاحب کے والد صاحب نے مجھے بتایا کہ رات وارڈ میں عجیب واقعہ پیش آیا کہ انہیں ڈاکٹر صاحب کی بیوی وارڈ میں ٹی وی وغیرہ دیکھ کر گیارہ بجے اپنے کمرہ میں گئیں تو انہیں درد شروع ہوا اور بارہ بجے وہ وفات پا گئیں۔ میں نے انہیں کہا کہ اللہ تعالیٰ حضور کی دعاؤں کی بدولت اب آپ کے بیٹے کو شفاء عطا فرمائے گا انشاء اللہ میرے دل میں یہ خیال آیا کہ شاید خدا تعالیٰ یہ معجزہ دکھانا چاہتا ہے کہ وہ موت اور زندگی پر قادر ہے۔ اور ادھر میں نے جمعہ کے دن مسجد دارالذکر میں دعا کا اعلان کروایا کہ مولوی صاحب کی نازک حالت کے پیش نظر دعا فرمائیں کہ جس طرح حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کو حضرت اقدس ..... کی دعا سے صحت ہوئی تھی ان کا نام بھی عبدالکریم ہے خدا تعالیٰ ہمارے پیارے امام کی دعا سے ان کو شفاء عطا فرمائے۔ آمین۔

اس طرح مسلسل آٹھ روز تک مولوی صاحب بے ہوش رہے اور ہر لحظہ ہمیں یہی محسوس ہوتا رہا کہ شاید یہ آخری سانس ہو۔ مگر خدا تعالیٰ جو دعاؤں کو سنتا ہے اور ہر ایک امر پر قادر ہے۔ اس نے حضور کی خاص دعاؤں اور دواؤں کی بدولت فضل فرمایا کہ نویں دن عصر کے بعد مولوی صاحب کو معمولی سا ہوش آیا۔ اس وقت ہمیں جو خوشی ہوئی اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ مولوی صاحب کے منہ سے بولا نہیں جاتا تھا۔ اشارہ سے پن مانگا تھوڑی دیر کے بعد ہم ہم کر کے پانی مانگا۔ جو گلوکوز ڈال کر دو چمچ پلا دیا۔ پھر کیا تھا۔ آہستہ آہستہ صحت بہتر ہونی شروع ہو گئی۔ سر کا ہلنا کم ہوتا گیا وہ بو جو قریب بیٹھے ہوئے آدمی کو محسوس ہوتی تھی ختم ہو گئی اور دہی سرجن کی ہڈیاں کھائی جا چکی تھیں۔ وہ مضبوط ہونی شروع ہو گئیں۔ ایک دن وہی باریش ڈاکٹر صاحب زیریں منزل پر ڈاکٹر صاحب کے دفتر کے باہر مل گئے۔ میں نے ان سے ان کی اہلیہ کی وفات پر اظہار افسوس کیا تو انہوں نے پوچھا آپ کے مریض کب فوت ہوئے یہ سنکر میں خاموشی سے انہیں اوپر وارڈ میں لے گیا جب انہوں نے مولوی صاحب کی آنکھیں کھلی دیکھیں تو ششدر رہ گئے اور منہ سے کچھ نہ کہہ سکے۔ مولوی صاحب کی یہ صحت اور زندگی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا کا ایک زندہ معجزہ تھا۔ ڈاکٹر صاحبان خود حیران تھے کہ جو ادویات وہ دے رہے تھے ان سے تو ایسی حالت سے صحت کی توقع نہ تھی۔ بالآخر ہم نے ڈاکٹروں کو اصل واقعات بتائے۔ جس پر ڈاکٹروں نے مولوی صاحب کو اکثر عبدالکریم معجزہ کہنا شروع کر دیا۔ غالباً یہ جولائی اگست ۱۹۶۶ء کا واقعہ ہے جبکہ مولوی صاحب کی صحت کافی بہتر ہو چکی تھی ان دنوں حضور لاہور تشریف لائے اور یام دیو میں قیام فرمایا۔ مولوی صاحب نے پروفیسر مسعود احمد صاحب انچارج ریڈیم وارڈ کو بتایا کہ چونکہ مجھے حضور کی دعا سے شفا ہوئی ہے اور حضور لاہور آئے ہوئے ہیں۔ آپ ایک گھنٹہ کی اجازت دیدیں تو میرے بھائی مجھے کار میں حضور کی خدمت میں مزید دعا کے لئے لے جاویں۔ چنانچہ میں مولوی صاحب کو یام دیو لے گیا حضور کی خدمت میں درخواست بھجوائی۔ تو حضور نے از راہ شفقت فرمایا کہ مولوی صاحب کو اندر لانے میں تکلیف ہوگی میں خود باہر آجاتا ہوں حضور باہر تشریف لائے اور مصافحہ فرمایا۔ میں نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ حضور انہیں منع فرمائیں یہ اس حالت میں بھی تبلیغ کرنے سے نہیں رکتے۔ اس پر حضور نے مولوی صاحب کو فرمایا کہ میں آپ کے لئے دعا کر رہا ہوں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مکرم مولوی صاحب کو صحت ہو گئی۔ اور ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔ ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ تین چار ماہ بعد آکر چیک کروالیا کریں چنانچہ پانچ چھ ماہ کے بعد مولوی صاحب لاہور آتے اور معائنہ کروا کر ادویات وغیرہ تجویز کروا لیتے۔

بیماری کا تیسرا حملہ

بیماری نے تیسرا حملہ ۱۹۷۱ء کے شروع میں کیا اس وقت زیادہ زور مثانہ پر تھا چنانچہ مکرم و محترم قاضی مسعود احمد صاحب سرجن پروفیسر نے مکرم مولوی صاحب کے مثانہ کا اپریشن کیا اور ایک رات پھر نشویش میں ہم نے میو ہسپتال میں گزاری۔

بیماری کا چوتھا حملہ

اس کے بعد ۱۹۷۶ء میں دائیں ٹانگ اور بازو پر بیماری کا حملہ ہوا۔ اور کافی درد رہا ریڈیم وارڈ میں بجلی لگ رہی تھی جس کے نتیجہ میں ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں۔ کہ ایک روز جبکہ مولوی صاحب اپنے پیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر پیشاب کر رہے تھے کہ اچانک بیڈ پیچھے سرک گیا جس کے نتیجہ میں مکرم مولوی صاحب کی دائیں ٹانگ کی ہڈی گھٹنے کے اوپر سے ٹوٹ گئی۔ تقریباً دو سال میو ہسپتال میں رہ کر تین دفعہ ٹانگ کو پلستر کروایا۔ تب جا کر ہڈی کچھ ٹھیک ہوئی۔ دایاں پاؤں کچھ چھوٹا ہو گیا۔ خاص قسم کا بوٹ بنوایا گیا اور لوہے کی پتریوں کا ٹانگ کے لئے سہارا بنوایا گیا پھر کہیں بیساکھیوں کے ساتھ چلنے کے قابل ہوئے آہستہ آہستہ بغیر بیساکھیوں کے چلنے کے قابل ہو گئے۔

بیماری کا پانچواں حملہ

گزشتہ سال ۱۹۸۱ء کے وسط میں لاہور آئے تو بہت کمزور ہو چکے تھے۔ سر اور آنکھوں پر بیماری کا حملہ تھا ماتھے پر پھوڑے نکلے ہوئے تھے۔ یہاں آکر کئی بوتلیں گلوکوز اور دیگر ادویات و ٹیکے لگوائے جن میں بعض بہت قیمتی ٹیکے تھے۔ ادھر حضور کی خاص دعائیں جاری تھیں۔ آخر صحت پھر بہتر ہو گئی۔

اسی سال جلسہ سالانہ کے موقع پر میں نے اپنے بیٹے عبدالعزیز کی ڈیوٹی لگائی کہ وہ حضور کی تقاریر کے وقت مولوی صاحب کو کار میں گھر سے جلسہ گاہ لے جایا کرے گا۔ اور تقریر کے بعد واپس گھر چھوڑ دیا کرے گا۔ اور مکرم مولوی صاحب سے عرض کیا کہ عزیز عبدالعزیز جنوری میں ایم بی اے کا فائنل امتحان دے رہا ہے اس کے یونیورسٹی میں اول آنے تک مولوی صاحب خاص دعا فرماتے رہیں۔ جلسہ سالانہ سے واپسی پر میں نے مولوی صاحب سے عرض کیا کہ عزیز نے تو اپنی ڈیوٹی مکمل کر دی اب آپ دعا کی ذمہ داری نبھائیے تو کہنے لگے۔ خدا تعالیٰ اسے نمایاں کامیابی عطا فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

چنانچہ کئی سالوں بعد اس سال مولوی صاحب نے جلسہ گاہ میں جا کر تقاریر سنیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں کے طفیل ۱۹۶۶ء سے ۲۰ فروری ۱۹۸۲ء تک تقریباً ۱۶ سال مولوی صاحب کو زندہ رکھا یہ دعا کا یہ معجزہ ہے۔ یہاں پر یہ لکھنے پر مجبور ہوں کہ کمال جذبۂ خدمت و ایثار مکرم مولوی صاحب کی اہلیہ عزیزہ امۃ القیوم نے دکھایا، کیونکہ ۱۹۶۶ء سے دن رات بستر پر ہی مولوی صاحب کی گھر اور ہسپتال میں خدمت کرتی رہی ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کا حامی و ناصر ہو اور ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے مکرم عبدالمالک صاحب صدر موصیان لاہور کے علاوہ بعض اور احباب نے بھی مولوی صاحب کے علاج کے سلسلہ میں کافی تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا عطا فرمادے۔

باقی

مرکزی امتحانات

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات ۷ مئی کو منعقد ہو رہے ہیں قائدین و ناظمین اطفال ابھی سے نصاب کے مطابق تیاری شروع کروادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سیکرٹری تعلیم۔ (مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالباتِ تحریکِ جدید میں سے ایک مطالبہ مقاصدِ تحریکِ جدید کی کامیابی کیلئے خاص دعائیں کرنا ہے (مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

امراء کرام و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش

اس سال جامعہ احمدیہ میں واقفین زندگی طلباء کا داخلہ انشاء اللہ تعالیٰ میٹرک کے نتیجہ کے بعد اگست ۱۹۸۲ء میں ہوگا۔ اس کے لیے درخواستیں ۳۱ مئی ۱۹۸۲ء سے قبل وکالت دیوان میں پہنچ جانی چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لیے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ "ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالبعلم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"۔

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لیے پیش کیا جائے مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لیے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں سو ہوں تو بہتر ہے"۔

اور سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"جس تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور ایک لمبے عرصہ تک تعلیم حاصل کرکے باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری جماعت کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کرسکتے"۔

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"جماعت کو ایثار پیشہ ذہین مبلغین کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ذہن دیا ہے اور ایثار بھی دیا ہے اخلاص بھی دیا ہے، لیکن ایثار اور اخلاص کے بعض پہلو پوری طرح ابھی چمکے نہیں پالش نہیں ہوئی انہیں۔ پالش کریں ان کو بچے دیں جامعہ کے لیے لیکن ذہین بچے"۔

میٹرک کا امتحان شروع ہو چکا ہے آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ برائے مہربانی مجلس مشاورت کے فیصلہ اور سیدنا حضرت اقدس کے جانشینوں کے ارشادات کی تعمیل کی طرف ابھی سے توجہ فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لیے بھجوائیں۔

امید ہے آپ اس بارہ میں جو کوشش فرمائیں گے اس سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھی مطلع فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ امان/مارچ ہشہ ۱۳۶۱ / ۱۹۸۲ء

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ امان/مارچ ۱۹۸۲ء تمام خریداران اصحاب کی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھجوایا جاچکا ہے۔ جن دوستوں کو ابھی تک نہ ملا ہو وہ جلد اطلاع فرمائیں۔

زیر نظر ماہنامہ میں اداریہ، درس الحدیث اور نظموں کے علاوہ حسب ذیل مضامین افادیت کے لحاظ سے خاص توجہ کے حامل ہیں۔

۱۔ اللہ کے احسانات کا حد و شمار نہیں۔ نیک عادات کو دوام بخشیں از محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس۔ (۲) سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ تعلق باللہ اور قبولیت دعا کے واقعات از مکرم مولانا محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ۔ (۳) اصحابی کالنجوم۔ عمیر بن وہبؓ از مولانا غلام باری صاحب سیف ایڈیٹر (۴) حضرت اقدس کے دو جلیل القدر صحابہ۔ ا۔ حضرت مولانا حسن علی صاحب بھاگلپوری۔ ب۔ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کابل از مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ ۵۔ تربیت اولاد کے پانچ عوامل از مکرم محمد شفیع صاحب ہاشمی کراچی

۶۔ احمدیت ـــــ ایک جائزہ از مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر ربوہ۔

۷۔ مجالس انصار اللہ انڈونیشیا و نائیجیریا کے اجتماعات از قیادت بیرون۔

جو دوست ابھی تک اس مفید رسالہ کے خریدار نہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ فوری اس رسالہ کی خریداری قبول فرمائیں اور اس کے بیش قیمت مضامین سے استفادہ فرمائیں۔

سالانہ چندہ صرف -/۱۵ روپے۔ (مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرمہ سردار بیگم صاحبہ سکنہ چک ۸۱ ج ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ ۱۱/۴ واقع محلہ دارالعلوم ربوہ رقبہ ۱۰ مرلہ ۷ مربعہ فٹ مرحوم کے نام الاٹ ہے قطعہ مذکور نعیم الرحمان صاحب کے نام منتقل کئے جانے پر درج ذیل وارثان کو بھی کوئی اعتراض نہیں

۱۔ مجیب الرحمٰن صاحب ۲۔ حبیب الرحمٰن صاحب ۳۔ نور فاطمہ صاحبہ
۴۔ عزیز فاطمہ صاحبہ ۵۔ کنیز فاطمہ صاحبہ۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ یوم کے اندر اندر اطلاع دے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

انعامی مقابلہ مقالہ نویسی برائے لجنات

تمام ممبرات لجنہ کیلئے اس سال کے انعامی مقالہ نویسی کا عنوان، شرائط اور چیدہ چیدہ ذیلی عنوانات درج ذیل ہیں انہیں نوٹ فرمالیں۔ اور تیاری شروع کردیں۔

شرائط:۔

عنوان:۔ "سیرۃ و سوانح حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ"

۱۔ حجم مقالہ۔ الفاظ ۸ تا ۱۰ ہزار
۲۔ مقالہ خوش خط ہو اور کاغذ کے ایک طرف لکھا ہو۔
۳۔ زیر مطالعہ کتب کی فہرست کا اندراج ہو۔
۴۔ مقالہ میں درج شدہ اقتباس کا حوالہ مکمل درج ہو۔
۵۔ دفتر میں مقالہ وصول ہونیکی آخری تاریخ یکم ستمبر ہے۔
۶۔ اوّل، دوم اور سوم آنے کا انعام بالترتیب ۳۰٪، ۲۰٪ اور ۱۰٪ ہے۔
۷۔ تصدیق صدر کہ یہ مقالہ مقالہ نگار نے خود لکھا ہے۔
۸۔ انٹرویو مقالہ اجتماع کے موقع پر لیا جائے گا۔

ذیلی عنوانات:۔

۱۔ حضرت خدیجہؓ کا حسب و نسب اور قبیلہ۔ ۲۔ ابتدائی حالات زندگی ۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عقد مبارک میں آنا۔ ۴۔ آپکی مالی خدمات ۵۔ حضرت خدیجہؓ نے شدائد و مصائب کی آندھیوں میں آنحضرت صلعم کا ساتھ دیا۔ شعب ابی طالب کا زمانہ
۶۔ وفات کا حادثہ ... عام الحزن ۷۔ آپ وفادار۔ جانثار اور مردم شناس تھیں۔
۸۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں آپ کی قدر و منزلت ۹۔ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں آپ کی قدردانی اور عزت افزائی۔ ۱۰۔ آپ کے جملہ اوصاف حمیدہ بحیثیت بیوی، ماں اور خاتون خانہ۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اعلان

"بعض دوست ربوہ کے قبرستان ۱ و قبرستان ۲ میں اپنے عزیزوں کی قبروں پر کتبے لگانے کے لیے آتے ہیں۔ بعض کتبات کی عبارت کے الفاظ ناموزوں ہوتے ہیں۔ لہٰذا آئندہ کے لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ قبروں پر کتبے لگانے سے پہلے کتبہ کی عبارت کی منظوری خاکسار (صدر عمومی) سے حاصل کرکے کتبہ تیار کرایا کریں۔ بغیر پیشگی منظوری کوئی کتبہ نصب کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔"

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اگر آپ اپنے بچوں کو۔ اللہ تعالیٰ کی باتیں۔ رسول اللہ کی باتیں۔ اسلام کی باتیں دل لبھانے والی نظمیں۔ دل پر اثر کرنے والے مضامین۔ دلچسپ لطائف نصیحت آموز کہانیاں۔ پڑھانا چاہتے ہیں تو

"تشحیذ الاذہان" ربوہ

ان کے نام جاری کروا کر ممنون فرمائیں

سالانہ چندہ صرف پندرہ ۱۵ روپے (مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام بھائی میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوتے ہی ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی کلاس میں داخل ہوں
مہتمم صنعت و تجارت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

چک ۴۶ شمالی میں مجلس مذاکرہ

۲۳ فروری بوقت تین بجے چک ۴۶ شمالی (نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا) میں ایک علمی مذاکرہ ہوا۔ اس مذاکرہ میں سرگودھا شہر کے علاوہ مندرجہ ذیل دیہات کے تقریباً یکصد غیر از جماعت مرد و زن احباب نے شرکت کی۔

چک ۸۱ جنوبی۔ چک ۸۸ جنوبی۔ چک ۷۸ جنوبی۔ چک ۹۸ جنوبی۔ چک ۱۰۴ جنوبی۔ چک ۹۱ جنوبی چک ۸۶ جنوبی۔ چک ۴۷ جنوبی۔ چک ۴۶ جنوبی۔ چوکی بھاگٹ۔

مرکز سلسلہ سے محترم جناب سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد (مقامی) تشریف لائے مجلس مذاکرہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ پروگرام کے مطابق محترم سید احمد علی شاہ صاحب نے جماعت احمدیہ کا تعارف اور اس کی غرض و غایت پر دلکش اور حسین پیرایہ میں روشنی ڈالی آپ کا یہ تعارفی خطاب ۴۰ منٹ تک جاری رہا اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جو کہ ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ محترم جناب شاہ صاحب نے تمام سوالات کے مدلل اور تسلی بخش جوابات دیئے۔ تمام معزز حاضرین نے ساری کارروائی پوری توجہ اور دلجمعی کیساتھ سنی۔ آخر میں سب مہمانوں کی خدمت میں چائے پیش کی گئی اور دعاؤں کے ساتھ انہیں رخصت کیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مذاکرہ کے اعلیٰ نتائج پیدا فرمائے۔

(محمد یونس خالد مربی سلسلہ نیو سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا)

دعائے مغفرت

جماعت احمدیہ چونڈہ کے ایک مخلص دوست محترم عبدالغنی صاحب بٹ ۱۶ مارچ کو صبح ۴ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم بہت دعاگو دیانتدار اور صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ دو دن قبل دل کا دورہ پڑا فوراً سی ایم ایچ سیالکوٹ داخل کرایا گیا مگر ہر تدبیر ناکام رہی۔ مرحوم چندہ کی ادائیگی میں پیش پیش تھے ہر ماہ خود اپنا چندہ ادا کرتے خصوصاً جوبلی فنڈ کا چندہ اپنے وعدہ کے مطابق ادا کر گئے۔ سلسلے کے ساتھ والہانہ عشق رکھتے تھے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ (سیف اللہ خان شاہد۔ مربی سلسلہ مقیم چونڈہ)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

الغرض مامور من اللہ کی بعثت بجلی کے کڑکے کی طرح ہوتی ہے۔ ایک دفعہ تو پیغام حق کی اشاعت سے دل ہل جاتے ہیں۔ ہر طرف ایک غل پڑ جاتا ہے اور دشت و جبل نام حق سے گونج اٹھتے ہیں۔ جو لوگ حق کو قبول کر کے اس پر عمل پیرا ہوتے ہیں خدا تعالیٰ ان پر اپنی رحمت کی بارش نازل کر کے انہیں ایک نئی روحانی حیات سے ہمکنار کر دکھاتا ہے جو لوگ انکار کی راہ اختیار کرتے ہیں وہ اگرچہ اکثریت میں ہونے کی وجہ سے اہل حق کے لئے بہت کچھ مشکلات پیدا کرتے ہیں اور انہیں ظلم و ستم کا نشانہ بھی بناتے ہیں۔ لیکن ان کی یہ سب تدبیریں رائیگاں جاتی ہیں اور حق کے غالب آنے سے ایک انقلاب عظیم رونما ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ ایک طرف دنیا

یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِھَا مَنْ یَّشَآءُ

کا نظارہ دیکھتی ہے اور دوسری طرف

یُنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیِ بِہِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا

کا وعدہ اس شان سے پورا ہوتا ہے کہ دنیا ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہیں رہتی۔

ہر مامور من اللہ کے زمانہ میں یہی کچھ ہوا اور ہوتا رہا۔ بجلی کی کڑک خوف پیدا کرنے کا موجب بھی بنی اور امید پیدا کرنے کا بھی۔ بجلیاں بھی گریں اور رحمت کا مینہ بھی برسا۔ اور بالآخر نئی بہار کے آنے سے زمین کو نئی زندگی بھی ملی اور اس طرح خزاں کا دور بہار سے بدل گیا۔

درخواست ہائے دعا

● میرے والد محترم شیخ محمود احمد صاحب سعید کارکن دفتر وکالت مال تحریک جدید عرصہ سے دل کے عارضہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ گذشتہ دنوں بیماری کا حملہ ہوا تو فضل عمر ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اب گھر تو آ گئے ہیں لیکن علاج جاری ہے۔ بعض اوقات حالت زیادہ خراب ہو جاتی ہے قارئین الفضل سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مسعود احمد پاشا دارالصدر جنوبی ربوہ)

● میری والدہ محترمہ کو فرش پر گرنے کی وجہ سے سخت چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے وہ صاحب فراش ہیں۔ ہمشیرہ نصیر بیگم صاحبہ بنت حاجی چوہدری فتح علی صاحب سندھو مرحوم آف بنگلہ میانوالی نے چیمہ ہسپتال ڈسکہ میں آنکھ کا اپریشن کرایا ہے جو کامیاب رہا ہے۔ ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد نواز گورایہ۔ فیروز والا۔ ضلع گوجرانوالہ)

● مجھے عرصہ دس ماہ سے پیٹ اور معدہ میں درد کی شکایت ہے جس کی وجہ سے بہت کمزور ہو چکی ہوں۔ بہت علاج کرایا ہے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ قارئین الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (صابراں بی بی۔ موضع غازی اندرون ضلع شیخوپورہ)

● مکرم رانا عبداللطیف صاحب کاٹھگڑھی ساکن ہڑپہ حال ساکن ککی نو ضلع جھنگ کی بچی عزیزہ فرحت نسیم عرصہ سے گردہ کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ نشتر ہسپتال ملتان میں ایک اپریشن بھی ہوا ہے۔ مگر تکلیف دوبارہ شدت کیساتھ شروع ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (ملک محمد افضل ظفر شاہد مربی سلسلہ مقیم جلیانوالہ ضلع فیصل آباد)

● مکرم محمد اسماعیل صاحب بکریال والے کی کولہے کی ہڈی اتر گئی ہے۔ ایک غیر از جماعت دوست چوہدری غلام حیدر صاحب بیمار ہیں اور ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں نیز ہم دونوں میاں بیوی کافی عرصہ سے بیمار ہیں اور پریشانیاں بھی لاحق ہیں۔ احباب ہم سب کیلئے دعا فرمائیں۔

(غلام محمد حق چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر۔)

● مکرم چوہدری عصمت اللہ صاحب کے تین بچے مختلف امتحانات دے رہے ہیں۔ احباب کرام سے ان کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(رشید احمد ولد چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب مرحوم (وکیل القانون ربوہ)

امراء کرام / صدر صاحبان
جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

موصیان کرام کی جائیداد کی تشخیص ابتداءً جماعتوں کی مجلس عاملہ سے کرائی جاتی ہے۔ بعض جماعتیں اس میں بہت تاخیر کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے بعض قباحتیں اور الجھنیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

تمام امراء کرام / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ سے التماس ہے کہ اس کام میں حتی الامکان عجلت سے کام لیا کریں۔

ایسے وفات یافتہ موصیوں (جو امانتاً مقبرہ بہشتی کے علاوہ کسی اور جگہ مدفون ہوں) کے ورثاء کا فرض ہے کہ وہ موصی کی وفات کے ایک سال کے اندر اندر کم از کم اپنے اندازہ کے مطابق حصہ جائیداد۔ ادا کر دیں کیونکہ جماعتوں کی عاملہ سے تشخیص مکمل کروانے میں بعض اوقات سال سے زائد عرصہ لگ جاتا ہے۔ بصورت دیگر حسب قواعد ایسے وفات یافتہ موصیوں کی وصایا قابل منسوخی ہوں گی۔ (صدر مجلس کارپرداز)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ" مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے لئے اوّل، دوم اور سوم انعامات بالترتیب -/۲۰۰، -/۱۵۰ اور -/۱۰۰ روپے نقد مقرر ہیں۔ اطفال ابھی سے اس مضمون کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ شرائط درج ذیل ہیں

۱۔ مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔
۲۔ پتہ اور تمام حوالہ جات مکمل اور صاف طور پر لکھے جائیں۔
۳۔ مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۳۱ جولائی ۱۹۸۲ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانا چاہیئے۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- یوم حضرت اقدس

میں فاضل مقرر نے بتایا کہ حضرت اقدس کا ایک یہ بھی مقام ہے کہ آپ مجدد الف آخر ہیں یعنی ایک ہزار سال کیلئے مجدد ہیں۔

فاضل مقرر نے اپنی تقریر کے اختتام پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادِ مبارک کی تعمیل میں تین دفعہ حضرت اقدس کو سلام بھیجا اور کہا کہ آئیے ہم حضرت اقدس کے تیسرے جانشین پر بھی سلام بھیجیں جس کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے کہ مہدی کی قوم کا سردار وہ ہوگا جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت حاصل کرنے والا قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے تین بار " اے ناصرالدین تجھ پر سلام " اے ناصرالدین تجھ پر سلام " اے ناصرالدین تجھ پر سلام! کہا۔ مکرم حافظ صاحب کی پُر اثر تقریر کے بعد مکرم سید صہیب احمد صاحب نے حضرت اقدس کی نظم

" کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدأ الانوار کا

ترنم سے سنائی۔ اس کے بعد مکرم محمود احمد صاحب اشرف نے حضرت مصلح موعود کا کلام ترنم سے سنایا۔

مکرم لئیق احمد صاحب طاہر اس کے بعد دوسری تقریر مکرم لئیق احمد صاحب طاہر کی تھی۔ انہوں نے سیدنا حضرت اقدس .... کی محبتِ اسلام کے موضوع پر نہایت دلنشین انداز میں تقریر کی اور انہوں نے سیدنا حضرت اقدس کی پاکیزہ زندگی کے بڑی تعداد میں نہایت ایمان افروز واقعات سنائے اور واضح فرمایا کہ حضرت اقدس کی زندگی کا لمحہ لمحہ، ایک ایک سانس اور ہر ہر قدم دین حق کی تعلیمات کے عین مطابق اس مقدس دین کے دفاع میں بسر ہوا۔

جس شخص نے بھی دین اسلام کو میلی آنکھ سے دیکھا آپ اس پر شیر کی طرح ٹوٹ پڑے یا اسے لاجواب کیا یا اسے بھاگتے بن پڑی۔ مشہور مسیحی مناد اور پرجوش پادری ایلفرڈ لیفرائے، پادری عمادالدین، پادری فتح مسیح اور دیگر عیسائی مناظر کو جب تک اسلام کے خلاف باتیں کرنے سے خاموش نہ کر دیا ان کو مسلسل چیلنج دیتے رہے۔ آخر میں فاضل مقرر نے اپنی دلچسپ اور ایمان افروز تقریر میں اخبار وکیل امرتسر کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا اور بتایا کہ صرف ہم احمدی ہی نہیں دوسرے لوگ بھی حضرت کی اسلام سے محبت کا اعتراف کرتے تھے۔

بعد ازاں مکرم محمد رفیق صاحب نے حضرت مصلح موعود کی نظم

" عشق خدا کی مے سے بھرا جام لائے ہیں "

ترنم سے سنائی۔

مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی

بعد ازاں مکرم مولانا محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی نے سیرت طیبہ سیدنا حضرت اقدس کے موضوع پر خطاب فرمایا اور اپنی جامع تقریر میں متعدد واقعات سنائے۔ فاضل مقرر نے بتایا کہ مولوی محمد علی صاحب کو ایک گلٹی نکل آئی تو بڑے یقین اور تحدی سے فرمایا آپ کو کبھی طاعون نہیں ہو سکتی۔ اگر آپ کو طاعون ہو گئی تو ہم جھوٹے ہیں۔ چنانچہ مولوی صاحب بہت جلد روبصحت ہو گئے۔ زیادہ مہمان آنے پر حضرت میر ناصر نواب صاحب نے پریشانی ظاہر کی تو فرمایا مہمان کی کثرت سے ہمارا کبھی دیوالیہ نہیں نکل سکتا جو مہمان آتا ہے برکت اپنے ساتھ لاتا ہے۔ ایک غریب اور پھٹے پرانے کپڑے پہنے شخص کو جو "معزز" لوگوں کے آنے جانے کی وجہ سے کھسکتا کھسکتا جوتیوں والی جگہ تک پہنچ گیا تھا کس محبت سے فرمایا۔ آؤ میاں نظام دین ہم اور تم علیحدہ کمرے میں چل کر کھانا کھاتے ہیں۔ مقرر نے زور دے کر کہا کہ غریبوں کی دلداری کی ایسی مثال سوشلزم اور مساوات کے نام نہاد علمبرداروں میں سے کسی کی زندگی میں نظر نہیں آتی۔ ایک خادمہ چوری کرتے پکڑی گئی تو فرمایا اسے کچھ اور چیزیں دیدو بیچاری حاجت مند ہے۔ نانبائی روٹیاں لے جاتے پکڑا گیا تو کہا کہ یہ روٹی کی خاطر دو مرتبہ آگ (تنور) میں جاتا ہے اسے اور روٹیاں دے دو۔ بچے نے قیمتی مضمون کا مسودہ جلا دیا تو فرمایا کوئی بات نہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بہتر مضمون لکھنے کی توفیق دے گا۔ اس بچے نے ایک دفعہ جب بچپن کی ناسمجھی میں ایک کتے کو ٹیپو کہہ کر بلایا تو سخت خفگی کا اظہار فرمایا۔ آپ نے فرمایا مسلمانوں کا درد رکھنے والے بادشاہ کو ایسے نام سے نہ پکارو۔ یہ انگریزوں کی سازش ہے کہ انہوں نے سلطان ٹیپو کو بے عزت کرنے کے لئے ایسے نام رکھنے شروع کر دیئے۔

محترم مولانا نے بتایا کہ حضرت اقدس مسجد کے گوشۂ گمنامی میں یاد اللہ کے ماحول سے نکل کر باہر نہ آنا چاہتے تھے مگر اللہ تعالیٰ کے حکم پر آپ کو نکلنا پڑا اور دعویٰ کرنے کے بعد آپ نے دین اسلام کی مدافعت کی پاداش میں مصیبتیں اور تکلیفیں اٹھائیں اور اس طرح سے اللہ تعالیٰ کی خاطر دکھ اٹھانے کی انوکھی لذت سے روشناس ہوئے۔ ایک روایت ہے کہ ایک رات آپ اپنی قوم کے لئے اتنے درد سے اور رو رو کر دعائیں کر رہے تھے کہ جیسے کوئی عورت دردِ زہ میں مبتلا ہو فاضل مقرر نے آخر میں دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم احمدی جو حضرت اقدس کی تیار کی ہوئی کشتی نوح میں سوار ہیں اللہ تعالیٰ ہم کو مستحکم ایمان کی دولت دے اور اپنی محبت سے نوازے آمین۔

اس کے بعد مکرم راجہ نذیر احمد صاحب ظفر نے مہدی برحق اقبال کے نقطۂ نظر سے کے موضوع پر اپنی تازہ نظم تحت اللفظ میں سنائی آخر میں صدر جلسہ محترم بشارت الرحمٰن صاحب نے مختصر طور پر آج کے دن کی اہمیت بتائی اور بتایا کہ آج سے ۹۳ سال قبل جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی تھی اور اللہ تعالیٰ نے اپنی فعلی شہادت اور تائید سے جماعت احمدیہ کو ترقی پر ترقی دیکر بتایا کہ یہی حقیقی اور سچی جماعت ہے اور خدا نے بتا دیا کہ وہی نجات پائے گا جو اس کشتی میں سوار ہوگا۔

آخر میں محترم صوفی صاحب نے دعا کروائی اور اس طرح سے یہ بابرکت محفل اختتام پذیر ہوئی

بقیہ : یوم پاکستان

پاکستان کے لئے کافی پہلے سے تیاریاں کی گئیں۔ اس ضمن میں ۱۸ مارچ کو مجلس عاملہ مقامی اور ۱۹ مارچ کو تمام محلہ جات کے منتظمین اطفال کی میٹنگ بلائی گئی۔ اس میں تمام پروگرام طے کئے گئے۔

"گالا آہن" ٹورنامنٹ کے مقابلے ربوہ کے ساتوں بلاکس کے تحت محلہ جات کے مابین کروائے گئے پھر بلاکس کے مقابلے تین حصوں صدر، رحمت اور علوم و یمن کے تحت کروائے گئے۔ ان مقابلہ جات کے لئے انڈور گیمز نوجوانوں سے جو اس کھیل میں مہارت رکھتے ہیں ریفری کی خدمات لی گئیں۔ ابتدائی مقابلہ جات کے مطابق

صدر بلاکس معیار کبیر میں اوّل دارالصدر شرقی اور معیار صغیر میں اوّل دارالصدر جنوبی رہا۔ رحمت بلاکس میں معیار کبیر میں دارالرحمت غربی اوّل اور معیار صغیر میں بھی دارالرحمت غربی اوّل رہا۔ علوم و یمن بلاکس کے مقابلوں میں معیار کبیر میں دارالیمن وسطی اوّل رہا اور معیار صغیر میں دارالعلوم غربی حلقہ صادق اوّل رہا۔

ان مقابلہ جات کے بعد ۲۰ مارچ کی صبح کو سیمی فائنل مقابلے کروائے گئے جن میں دارالصدر شرقی اور دارالیمن وسطی معیار کبیر میں اوّل رہیں۔ اور معیار صغیر میں دارالصدر جنوبی اور دارالعلوم غربی حلقہ صادق اوّل رہیں۔ اس کے بعد فائینل میچ شام ساڑھے چار بجے گھوڑ دوڑ کے میدان میں ہوا جس میں معیار کبیر میں دارالصدر شرقی اوّل اور دارالیمن وسطی دوم قرار پایا۔ معیار صغیر میں اوّل دارالصدر جنوبی اور دوم دارالعلوم غربی حلقہ صادق رہا۔

علاوہ ازیں باسکٹ بال کا نمائشی میچ دارالعلوم غربی حلقہ صادق کی ٹیم اے اور بی کے درمیان کھیلا گیا اے ٹیم نے یہ میچ جیت لیا۔ اسی طرح اس موقعہ پر فٹ بال کا بھی نمائشی میچ ناصر ہوسٹل اور دارالعلوم غربی حلقہ صادق کے مابین ہوا۔ یہ میچ بہت دلچسپ رہا کثیر تعداد میں احباب نے دیکھا۔ ناصر ہوسٹل نے یہ میچ جیت لیا۔

تقریب تقسیم انعامات ۔ مقابلہ جات کے بعد شام پونے چھ بجے گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی مہمان خصوصی صدر عمومی مکرم حکیم مولوی خورشید احمد صاحب تھے۔ تلاوت قرآن کریم عزیز حافظ داؤد احمد صاحب نے کی۔ جس کے بعد ناظم اطفال مقامی مکرم محمد اشرف اسحاق صاحب نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد انعامات تقسیم ہوئے آخر میں محترم مولوی حکیم خورشید صاحب نے اطفال سے مختصر خطاب فرمایا اس کے بعد دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی

زائرینِ مجلس مشاورت کے لیئے ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ زائرین کے لئے مشاورت ہال میں جگہ کی مناسبت سے محدود تعداد میں ٹکٹ داخلہ جاری کئے جائیں گے۔

امراء جماعت و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ ان کے حلقوں سے محدود تعداد میں دوست بطور زائر تشریف لائیں تاکہ انھیں ٹکٹ داخلہ کے حصول میں دقت نہ ہو

(۲) جو دوست بطور زائر تشریف لا رہے ہوں وہ اپنے ہمراہ امیر صاحب یا صدر صاحب جماعت کی تصدیق ضرور لائیں تاکہ تعارف میں آسانی رہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

اعلان (منجانب نظارت علیاء صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کو نظارت ہذا کی طرف سے گذشتہ سہ ماہی (نومبر، دسمبر ۱۹۸۱ء، جنوری ۱۹۸۲ء) کے رپورٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں، لیکن تاحال بعض جماعتوں نے سہ ماہی رپورٹیں نہیں بھجوائیں۔

پس تاحال رپورٹ نہ بھجوانے والی جماعتیں فوری متوجہ ہوں اور جلد از جلد اپنی رپورٹ فارم میں مندرجہ کوائف کے مطابق بھجوائیں۔ اگر کسی جماعت کو ڈاک موصول نہ ہوئی ہو تو وہ اپنا مکمل ایڈریس بھجواتے ہوئے نظارت ہذا کو مطلع کرے تا دوبارہ بذریعہ بک پوسٹ فارم ارسال کئے جائیں۔

(ناظر اعلیٰ)